سوال

(51)تراویح پڑھانے کی اجرت لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

س: (1)تراویح پڑھانے پر حافظوں کےلئے اجرت لینی جائز ہے یا نہیں؟

(2)جو حافظ اجرت پر تراویح پڑھائے اس کو تراویح کا ثواب ملتا ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ج: (1)تراویح پڑھانے پراجرت لینی ٹھیک نہیں۔ تراویح ایک عبادت ہے اور عبادت کا عوض دینا اور اس پر اجرت ومعاوضہ لینا درست نہیں۔ سئل أحمد عن امام قال لقوم :أصلی بكم رمضان بكذا وكذا درهما ؟ قال اسال الله العافية من يصلى خلف هذا!(قیام اللیل ص:178)البتہ بغیر شرط کے مقتدی اپنی خوشی سے یہ خیال کرکے تراویح پڑھانے والے نے گھر چھوڑ کر اپنے کو ہمارے یہاں ایک مدت تک مقید رکھا اور اپنا وقت پابندی سے صرف کیا ہے تراویح پڑھانے کی اجرت کی نیت کے بغیر اس کو کچھ دیدیں تو قبول کرنے میں حرج اور مضائقہ نہیں۔ قال النبی ﷺ لعمر: ما اتاك من هذا المال من غير مسئلة والاإشراف نفس فخذه.بخاري كتاب الاحكام باب رزق الحكام 8/111)

(ایسے حافظ کو اخروی ثواب نہیں ملے گا وہ اجیر محض ہے جس غرض اور مقصد سے اس نے تراویح پڑھائی ہے دنیا میں اس کو مل گیا

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الصیام

صفحہ نمبر 156